سورة البقرة

آيات ٩٧ - ١٠٢

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ
بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙق كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ ز وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ
سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ
ق وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ
اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي
الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف ط وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

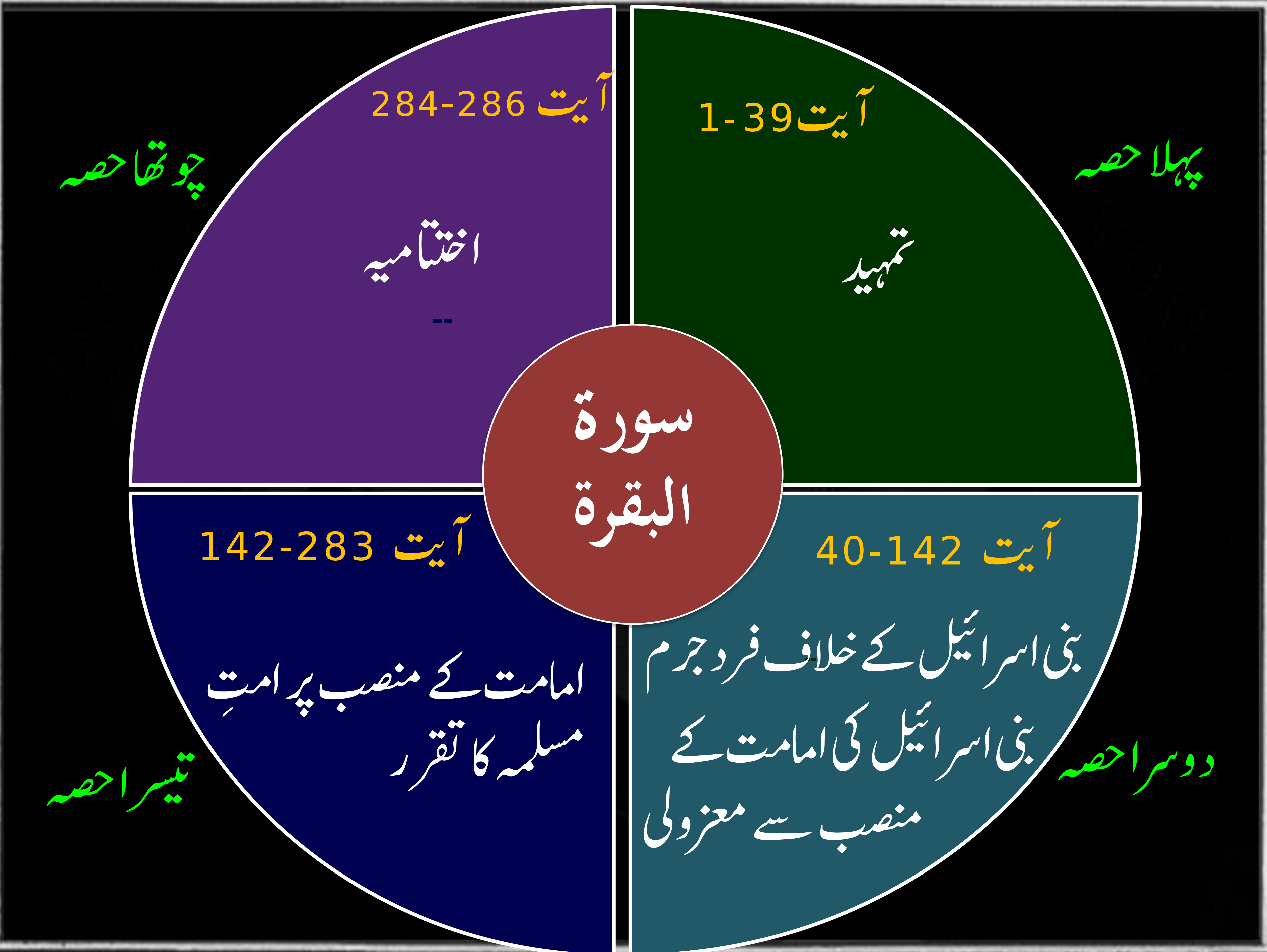
سورة
البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فردجرم
بنی اسرائیل کی امامت کے
منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ
مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

بنی اسرائیل کے خلاف
فردِ جرم۔ انکی امامت کے
منصب سے معزولی
آیت 40-142
آیات 40-46
بنی اسرائیل کو اسلام
کی دعوت
آیات 47-48
بنی اسرائیل کو آخرت
کی یاد دہانی
آیات 49-79
بنی اسرائیل پر احسانات اور
ان کی عہد شکنیوں اور
جرائم کی تاریخ
آیات 80-89
بنی اسرائیل کا نسلی تعصب و تفاخر
ان سے عہد و پیمان
ان کا طرزِ عمل
آیات 90-123
بنی اسرائیل کا بغی اور انکا
نسلی تعصب ۔ ان کے
مزید جرائم، ان کا حسد،
فرد جرم کی مزید دفعات
آیات 124-141
بنی اسرائیل کو اپنے آباء
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور
یعقوبؑ کا راستہ اختیار کرنے
کی دعوت

قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۷﴾

قُلۡ مَنۡ كَانَ - کہہ دیجیے جو ہے

عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ - دشمن جبرائیل کا

عَدُو - دشمن

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ - تو بیشک اس نے اس کو اتارا

عَلٰى قَلۡبِكَ - آپ کے دل پر

بِاِذۡنِ اللّٰهِ - اللہ کے اذن (حکم) کے ساتھ

مُصَدِّقًا لِّمَا - تصدیق کرنے والا ہوتے ہوئے اس کی جو

بَيۡنَ يَدَيۡهِ - اس سے پہلے ہے

وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ - اور ہدایت اور بشارت ہوتے ہوئے مومنین کے

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

اِن سے کہو کہ جو کوئی جبریل سے عداوت رکھتا ہو، اسے معلوم ہونا چاہیے کہ جبریل نے اللہ کے اِذن سے یہ قرآن تمہارے قلب پر نازل کیا ہے، جو پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق و تائید کرتا ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور کامیابی کی بشارت بن کر آیا ہے

Say: Whoever is an enemy to Gabriel-for he brings down the (revelation) to thy heart by Allah's will, a confirmation of what went before, and guidance and glad tidings for those who believe

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

یہود کی جبرئیل علیہ السلام سے دشمنی

- یہودی صرف آپ ﷺ کو اور آپ پر ایمان لانے والوں ہی کو برا نہ کہتے تھے، بلکہ خدا کے برگزیدہ فرشتے جبرائیل کو بھی گالیاں دیتے تھے
- اس دشمنی کی کوئی بنیادی وجہ نہیں تھی بلکہ ان کے اپنے مفروضے تھے جنھیں انھوں نے دشمنی کا ذریعہ بنالیا تھا
- جبرئیلؑ کی نسبت ان کا خیال تھا کہ ان کا کام صرف قوموں پر عذاب لانا ہے جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ جبرئیل یہ کتاب لا رہے ہیں تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا کہ یہ وہ فرشتہ ہے جو ہمیشہ ہم پر عذاب اور مصائب لے کر نازل ہوا ہے
- اس بے بنیاد خیال کی بھی وہ ترویج کرتے تھے کہ نبوت چونکہ بنی اسرائیل میں چلی آ رہی ہے جبرئیل بھول سے محمد (ﷺ) پر وحی لے آئے ہیں (ان کے یہ خیالات ایمان باللہ، ایمان بالرسالت اور ایمان بالملائکہ کی بنیاد تباہ کر دینے والے ہیں)

مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبۡرِيۡلَ وَ مِيۡكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۹۸﴾

مَنۡ كَانَ عَدُوًّا - جو ہے دشمن

لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ - اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَ رُسُلِهٖ - اور اس کے رسولوں کا

وَ جِبۡرِيۡلَ - اور جبرائیل کا

وَ مِيۡكٰلَ - اور میکائیل کا

میکال یا میکائل - جبرئیل کی طرح ایک فرشتہ مقرب کا نام

اس کی ذمہ داری مخلوق کی رزق رسانی اور بارش ہے (یہود کے ہاں اس کی ذمہ داری انکی حفاظت تھی)

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ - تو بیشک اللہ دشمن ہے

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ - انکار کرنے والوں کا

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ
عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾

(اگر جبریل سے ان کی عداوت کا سبب یہی ہے، تو کہہ دو کہ) جو
اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور
میکائیل کے دشمن ہیں، اللہ ان کافروں کا دشمن ہے

Whoever is an enemy to Allah and His angels and messengers, to Gabriel and Michael,- Lo! Allah is an enemy to those who reject Faith.

محمد اقبال

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾

جبرائیل سے دشمنی محض جبرائیل سے نہیں

- جبرائیل علیہ السلام کی مخالفت سے جس جس کی مخالفت لازم آتی ہے یہاں اس کی تفصیل
- جبرائیلؑ چونکہ وحی اللہ تعالیٰ کے حکم سے لاتے ہیں بلکہ دیگر کام بھی صرف اللہ کے حکم پر بجالاتے ہیں اس لیے ان کی مخالفت کا مطلب تمام فرشتوں، تمام رسولوں اور جبرائیل و میکائیل سب کی مخالفت ہے
- یہاں عام فرشتوں کا ذکر کرنے کے بعد جبرائیل اور میکائیل کا ذکر خاص طور پر :
- بنی اسرائیل میکائیل فرشتہ کو حضرت جبرائیل کے برعکس اپنا ہمدرد فرشتہ سمجھتے تھے، یہاں ان کو بتایا جارہا ہے کہ میکائیل علیہ السلام سے کسی دوستی کی توقع نہ رکھو وہ تمہارے فرضی تصورات کا پابند نہیں ہے میکائیلؑ بھی جبرائیلؑ اور دیگر فرشتوں کی طرح اللہ کے اطاعت کے سوا کچھ نہیں کرتے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ -اور بیشک ہم نے اتارا ہے آپ کی طرف

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ - کھلی نشانیوں کو

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ - اور انکار نہیں کرتے اس کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ - مگر نافرمانی کرنے والے

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا - کیا (ایسا نہیں ہے) جب بھی انہوں نے عہد کیا

عَهْدًا نَّبَذَهٗ - کوئی عہد توڑ دیا اس کو | نَبَذَ يَنْبِذُ ، نَبْذًا۔ پھینک دینا، پٹخنا، چھاڑ دینا

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ - ایک فریق نے ان میں سے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ -بلکہ ان کے اکثر

لَا يُؤْمِنُوْنَ -ایمان نہیں رکھتے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُھُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور بیشک ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاری ہیں اور ان سے
انکاری نہیں مگر فاسق - کیا ہمیشہ ایسا ہی نہیں ہوتا رہا ہے کہ جب انہوں
نے کوئی عہد کیا، تو ان میں سے ایک نہ ایک گروہ نے اسے ضرور ہی
بالائے طاق رکھ دیا؟ بلکہ ان میں سے اکثر ایسے ہی ہیں، جو سچے دل سے
ایمان نہیں لاتے

We have sent down to thee Manifest Signs (ayat); and none reject them but those who are perverse.
Is it not (the case) that every time they make a covenant, some party among them throw it aside?- Nay, Most of them are faithless.

محمد اقبال

وَلَمَّا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ نَبَذَ فَرِيۡقٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ ۙ

وَلَمَّا جَآءَهُمۡ - اور جب آیا ان کے پاس

رَسُوۡلٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ - ایک رسول اللہ کے پاس سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ - تصدیق کرنے والا اس کی جو پاس ہے

نَبَذَ فَرِيۡقٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ - تو پھینک دیا ایک فریق نے ان میں سے جن کو

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ - دی گئی کتاب

كِتٰبَ اللّٰهِ - اللہ کی کتاب کو

وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ - اپنی پیٹھوں کے پیچھے

كَاَنَّهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ - جیسے کہ جانتے نہیں ہیں

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ كِتَٰبَ اللَّهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

(کیا ہمیشہ ایسا ہی نہیں ہوتا رہا ہے) کہ جب انہوں نے کوئی عہد
کیا، تو ان میں سے ایک نہ ایک گروہ نے اسے ضرور ہی بالائے
طاق رکھ دیا؟ بلکہ ان میں سے اکثر ایسے ہی ہیں، جو سچے دل سے
ایمان نہیں لاتے

Is it not (the case) that every time they make a covenant, some party among them throw it aside?- Nay, Most of them are faithless.

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُھُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۰

بنی اسرائیل کی تاریخ، غداری، عہد شکنی، نافرمانی اور سرکشی کی ایک مسلسل تاریخ

- قرآن کریم نے مختلف مقامات پر ان عہدوں اور مواثیق کا ذکر کیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے لیے ہیں اور ان مواثیق میں بطور خاص اس میثاق کا ذکر جو ان سے آپ ﷺ پر ایمان لانے آپ کی نصرت اور آپ کی اتباع کرنے کے حوالے سے لیا گیا تھا
- ان کی عہد شکنیوں کا ذکر مسلسل اب تک مسلسل اس سورہ مبارکہ میں
- اس آیت کریمہ میں نہائت تعجب کے انداز میں اظہار حسرت کرتے ہوئے فرمایا جارہا ہے کہ کیا یہود کا یہی رویہ رہے گا کہ جب بھی ان کی طرف کوئی اللہ کا رسول آئے گا اور ان سے سمع و اطاعت کا عہد لیا جائے گا تو یہ ہمیشہ عہد شکنی کا ارتکاب کریں گے اور جب بھی اللہ سے کوئی عہد باندھیں گے تو وقت آنے پر اسے توڑ پھینکیں گے
- یہ فیصلہ بھی ہے اور خبر بھی۔ لیکن حالات نے ثابت کر دیا کہ قرآن کریم کی یہ خبر جو ایک امی کی زبان سے ادا ہوئی تھی، حرف بحرف پوری ہوئی۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ

نبی آخرالزماں کی بعثت اور یہود کا ردِّ عمل — وعدہ خلافی کی ایک مثال

- اس آیت کریمہ میں رسول سے مراد محمد رسول ﷺ ہیں
- تاریخ کے مختلف اوقات میں ان سے آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے کا عہد لیا گیا تھا۔ خود موسیٰ علیہ السلام کے واسطہ سے ان سے جو عہد لیا گیا اس کا ذکر تو خود قرآن کریم کی سورۃ الاعراف میں موجود ہے اور پھر صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ تورات اور بعد میں آنے والی کتابوں میں آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم کی صفات اور علامات کو بھی اس حد تک بیان کر دیا گیا کہ جن کی موجودگی میں آنحضرت کی پہچان میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو۔
- لیکن جب وہ اللہ کے رسول ان تمام صفات کے ساتھ متصف ہو کر اور ان تمام علامتوں کا مصداق بن کر تشریف لے آئے تو اسے ماننے سے انکار کر دیا اور اپنی قوم کے سامنے اس طرح کا رویہ اختیار کیا جیسے وہ اس نبی آخرالزماں کے بارے میں کچھ نہیں جانتے
- ضد اور حسد کے باعث انہوں نے اللہ کے احکامات کو پسِ پشت پھینک دیا

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ

وَاتَّبَعُوْا مَا - اور وہ پیچھے پڑے اس کے جو

تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ -پڑھتے تھے شیاطین

عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ - سلیمانؑ کے ملک میں

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ - اور نہیں کفر کیا سلیمان نے

وَلٰكِنَّ - اور لیکن (بلکہ)

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا -شیاطین نے کفر کیا

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ - وہ سکھاتے تھے لوگوں کو

السِّحْرَ -جادو

وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ

وَمَآ أُنْزِلَ -اور (اس کے پیچھے پڑے) جو اتارا گیا

عَلَى الْمَلَكَيْنِ -دو فرشتوں پر

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ - بابل میں ہاروت اور ماروت پر

وَمَا يُعَلِّمٰنِ -اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں

مِنْ اَحَدٍ - کسی کو

حَتّٰى يَقُوْلَآ - یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے

اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ - محض ہم ہیں ایک آزمائش

فَلَا تَكْفُرْ -پس نہ تو کفر کر

فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

فَیَتَعَلَّمُوْنَ - پس (پھر بھی) وہ سیکھتے

مِنْهُمَا - ان دونوں سے

مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ - اس کو وہ جدائی ڈالتے جس سے

بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ - مرد اور اس کی بیوی کے مابین

وَ مَا هُمْ - اور وہ نہیں ہیں

بِضَآرِّیْنَ بِهٖ - نقصان پہنچانے والے اس سے

مِنْ اَحَدٍ - کسی ایک کو

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ - مگر اللہ کی اجازت سے

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا - اور وہ سیکھتے اس کو جو

يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ - ان کو نقصان دیتا اور ان کو نفع نہ دیتا

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ - اور یقیناً وہ جان چکے تھے کہ جس نے (بھی)

اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ - خریدا اس کو، ان ہے اس کے لیے

فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ - آخرت میں کوئی حصہ

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا - اور کتنا برا ہے وہ انہوں نے سودا کیا

بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ - جس سے اپنے آپ کا

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ - کاش وہ لوگ جانتے ہوتے

وَ اتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّیٰطِیۡنُ عَلٰی مُلۡكِ سُلَیۡمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ
سُلَیۡمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیۡنَ كَفَرُوۡا یُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ ٭ وَ مَاۤ
اُنۡزِلَ عَلَی الۡمَلَكَیۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَ مَارُوۡتَ ؕ وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنۡ
اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ فَیَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا
یُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَیۡنَ الۡمَرۡءِ وَ زَوۡجِهٖ ؕ وَ مَا هُمۡ بِضَآرِّیۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا
بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ یَتَعَلَّمُوۡنَ مَا یَضُرُّهُمۡ وَ لَا یَنۡفَعُهُمۡ ؕ وَ لَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ
اشۡتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ؕ۟ وَ لَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ
اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

اور لگے اُن چیزوں کی پیروی کرنے، جو شیاطین، سلیمانؑ کی سلطنت کا نام لے کر پیش کیا کرتے تھے، حالانکہ سلیمانؑ نے کبھی کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو گری کی تعلیم دیتے تھے وہ پیچھے پڑے اُس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ (فرشتے) جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے، تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ "دیکھ، ہم محض ایک آزمائش ہیں، تو کفر میں مبتلا نہ ہو" پھر بھی یہ لوگ اُن سے وہ چیز سیکھتے تھے، جس سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈال دیں ظاہر تھا کہ اذنِ الٰہی کے بغیر وہ اس ذریعے سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود ان کے لیے نفع بخش نہیں، بلکہ نقصان دہ تھی اور انہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا، اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی بری متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش انہیں معلوم ہوتا!

They followed what the evil ones gave out (falsely) against the power of Solomon: the blasphemers Were, not Solomon, but the evil ones, teaching men Magic, and such things as came down at babylon to the angels Harut and Marut. But neither of these taught anyone (Such things) without saying: "We are only for trial; so do not blaspheme." They learned from them the means to sow discord between man and wife. But they could not thus harm anyone except by Allah's permission. And they learned what harmed them, not what profited them. And they knew that the buyers of (magic) would have no share in the happiness of the Hereafter. And vile was the price for which they did sell their souls, if they but knew!

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ

اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک کر جس چیز کو انھوں نے سینہ سے لگایا - اس کا بیان

- جب کوئی مسلمان امت دین کی اصل حقیقت اور اصل تعلیمات سے دور ہو جاتی ہے تو لوگوں کا رجحان جادو، ٹونے، ٹوٹکے، تعویذ اور عملیات وغیرہ کی طرف ہو جاتا ہے
- جب بنی اسرائیل پر اخلاقی و مادّی انحطاط کا دور آیا اور غلامی، جہالت، افلاس اور ذِلّت و پستی نے ان کے اندر کوئی بلند حوصلگی واُولوا العزمی نہ چھوڑی، تو اِن کی توجہّات جادُو ٹونے اور طلسمات و عملیات اور تعویذ گنڈوں کی طرف مبذول ہونے لگیں
- وہ ایسی تدبیریں ڈھونڈنے لگے، جن سے کسی مشقّت اور جدّ و جہد کے بغیر محض پھونکوں اور منتروں کے زور پر سارے کام بن جایا کریں
- اسی طرح کا طرزِ عمل ـــ امت مسلمہ کا، کہ عمل سے چھٹکارا مل جائے اس کے لیے کیا کیا سامان کر رکھے ہیں، تعویذ، ٹوٹکے، مزاروں کی زیارتیں، پیروں سے بعت، چلے کشیاں، من گھڑت وظائف علی ہٰذا القیاس سینکڑوں ایسی چیزیں اپنا رکھی ہیں

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ

- حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور حکومت میں جنات اور انسانوں کا باہم میل جول ہونے کی وجہ سے جنات لوگوں کو جادو گری کی تعلیم دیتے تھے۔ اس وقت شیاطین نے ان کو بہکانا شروع کیا کہ سلیمان علیہ السلام کی عظیم الشان سلطنت اور ان کی حیرت انگیز طاقتیں تو سب کچھ چند نقوش اور منتروں کا نتیجہ تھیں، اور وہ ہم تمھیں بتائے دیتے ہیں۔
- یہ لوگ ایک نعمت سمجھ کر ان چیزوں پر ٹوٹ پڑے اور پھر نہ کتاب اللہ سے ان کو کوئی دلچسپی رہی اور نہ کسی داعی حق کی آواز انھوں نے سن کر دی۔
- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی آخری آزمائش کے لیے دو فرشتوں کو زمین پر اتارا جو انسانی شکل و صورت میں لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ وہ خود ہی یہ واضح کر دیتے تھے کہ دیکھو جادو کفر ہے، ہم سے نہ سیکھو۔ لیکن اس کے باوجود لوگ سیکھتے تھے۔ گویا ان پر اتمام حجت ہو گیا کہ اب ان کے اندر خباثت پورے طریقے سے گھر کر چکی ہے